وکیل کا جھوٹا مقدمہ لڑنا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1667

تاریخ اجراء: 28شوال المکرم1445ھ /07مئی2024ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک پروفیشنل وکیل ہے، اس کے پاس ایک مقدمہ آیا، جس کے متعلق اسے پتا ہے کہ یہ جھوٹا اور ناجائز مقدمہ ہے، ملزَم کے ساتھ مدعی ناجائز کررہے ہیں اور اسے جھوٹے مقدمہ میں پھنسا کر بلیک میل کررہے ہیں، کیا اس وکیل کا ملزَم کے خلاف یہ مقدمہ لڑنا جائز ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر وکیل کو علم ہے کہ ملزم کو ناحق پھنسایا جارہاہے تو اس پر لازم ہے کہ اس ظلم کے ساتھ ہرگز شریک نہ ہو ورنہ یہ بھی ظالم ٹھہرے گا اور ناحق طرف داری، جھوٹ، دھوکا دہی، خلافِ شریعت فیصلہ کروانے، ظالم کو مظلوم اور مظلوم کو ظالم بنانے، ناحق کسی کا حق دبانے وغیرہ بہت سارے ناجائز کاموں کا مرتکب ٹھہرے گا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ قرآن، پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ”وَ لَا تَكُنْ لِّلْخَآىٕنِیْنَ خَصِیْمًاۙ(۱۰۵) وَّ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًاۚ(۱۰۶) وَ لَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِیْنَ یَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًاۚۙ(۱۰۷)

“ترجمۂ کنزالایمان: اور دغاوالوں کی طرف سے نہ جھگڑو۔ اور اللہ سے معافی چاہو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اور ان کی طرف سے نہ جھگڑو جو اپنی جانوں کو خیانت میں ڈالتے ہیں، بے شک اللہ نہیں چاہتا کسی بڑے دغاباز گنہگار کو۔ (پارہ5، سورہ نساء، آیت 105تا107)

معاملے کی حقیقت جانتے ہوئے ظالم کا ساتھ دینا جائز نہیں۔ چنانچہ مذکورہ بالا آیتِ کریمہ کے تحت امام جصاص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”ھذا یدل علی انہ غیر جائز لاحد ان یخاصم عن غیرہ فی اثبات حق او نفیہ وھو غیر عالم بحقیقۃ امرہ“ ترجمہ: یہ آیتِ مبارکہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ معاملے کی حقیقت جانے بغیر کسی کا

حق ثابت کرنے یا اس کے انکار کے لیے دوسرے سے مقدمہ لڑنا جائز نہیں۔(احکام القرآن للجصاص، الجزء الثالث، صفحہ264، مطبوعہ:بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net